Page 2. Contd Aya 16

جواب : 1. آسمانوں کی خوبصورتی کیلئے سجائے گئے
2. شیطانوں کو مارنے کیلئے۔
3. راستہ دکھانا۔
اسکے علاوہ قسمتوں کا حال معلوم کرنے کیلئے انکو استعمال کرنا صحیح نہیں۔

آیت 21 : اللہ تعالیٰ اس آیت میں بتاتے ہیں کہ انسان کی تخلیق بھی اسکی قدرت ہے جسکو وہ ایک مناسبت سے بناتا ہے۔ اور تمام کائنات کے خزانوں کا مالک بھی وہی ہے۔ تو اس میں ہمیں کیا بات سمجھ میں آئی؟

جواب : اللہ کا نظام ایک perfect انداز میں چل رہا ہے۔ ہر چیز کی جتنی ضرورت ہوتی ہے اسکے مطابق نازل ہوتی ہے یعنی اسکا وقت اور مقدار متعین ہے۔

آیت 24 : اس آیت میں مُستقدِمین اور مُستأخرین سے کون مراد ہیں۔

جواب : پہلا مطلب تو جو بھاگ کر نیکیاں کرنے والے ہیں اور مستأخرین جو پیچھے رہنے والے ہیں۔
(2) جو ابھی تک پیدا ہو چکے ہیں اور دوسرا جو ابھی پیدا نہیں ہوئے
(3) امتِ محمدؐ سے پہلی امتیں۔ اور دوسرے کا مطلب امتِ محمدؐ ہیں۔
(4) اطاعت گزار لوگ اور دوسرے اہلِ معصیت
(5) نماز اور جہاد کی صفوں میں آگے بڑھنے والے دوسرے دیر سے کام کرنے والے
(6) اسلام پہلے قبول کرنے والے اور دوسرے جو بعد میں داخل ہوئے۔

آیت 26 : اس آیت میں انسان کی تخلیق کا ذکر ہو رہا ہے۔ اسکی حقیقت بتائی جا رہی ہے کہ انکو مٹی کی تین مختلف حالتوں سے گزار کر بنایا گیا ہے۔ تو ہمیں صلصال، حما اور مسنون سے کیا سمجھ میں آیا؟

جواب : صلصال : خشک شدہ کیچڑ جس سے کھن کھن آواز آنے لگے۔
حما : کافی دیر پانی میں رہنے کی وجہ سے سیاہ ہو جائے اور پھر
مسنون : وہ بدبودار مٹی ہو جائے۔
خشک مٹی کو تراب کہتے ہیں اور بھیگی ہوئی کو طین

آگے آیتوں میں شیطان اور آدم علیہ السلام کا واقعہ بیان ہوا ہے۔